

## 10825 - اس کے حصہ سے سودی بنک میں حصص کی خریداری کرلی

### سوال

ایک کمپنی میں میرے حصص تھے یہ کمپنی 25 برس قبل دیوالیہ ہو گئی، کمپنی کے کچھ لوگ ایسے تھے جنہیں وصیت کی گئی تھی، انہوں نے باقی ماندہ رقم سے 25 برس قبل سودی بنک میں ایک ہزار ریال کے حساب سے حصص خرید لیے، اور اب اس ایک حصہ کی قیمت تیس ہزار ہے، مجھے اس رقم کی سخت ضرورت ہے، تو کیا حصص کی موجودہ رقم حاصل کرنا جائز ہے؟ یہ علم میں رکھیں کہ اس ساری مدت میں ہمیں اس بنک کے حصص کی خریداری کا کوئی علم نہیں تھا؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

ساری رقم یعنی اصل اور اس پر ملنے والا فائدہ حاصل کرلیں اور پھر اس میں سے اصل رقم اپنے پاس رکھیں کیونکہ یہ آپ کی ملکیت ہے، اور فائدہ کو خیر و بھلائی کے کاموں میں صدقہ کر دیں، کیونکہ یہ سود ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل و کرم سے غنی کر دے گا اور اس کے عوض میں اس سے بھی بہتر عطا فرمائے گا، اور آپ کی ضروریات پوری کرنے میں مدد و تعاون بھی کرے گا۔

کیونکہ جو کوئی شخص بھی اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اور اسے رزق بھی ایسی جگہ سے عطا کرتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا، اور جو کوئی شخص اللہ تعالیٰ پر توکل اور بھروسہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے کافی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق عطا کرنے والا ہے، اور اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے۔